میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

Hizb ut Tahrir

ہفتہ، 8 ربیع الاول، 1442ھ | 24/10/2020 | نمبر: 1442/22

پریس ریلیز

وہ کس خوش قسمت مسلم علاقے کی فوج ہے جو خلیفہ راشد کی قیادت میں ہمارے پیارے رسول ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والوں کے خلاف حرکت میں آئے گی؟

جب مسلمان ربیع الاول کے مبارک مہینے میں رسول اللہ ﷺ کی زندگی اور ان کی انسانیت پر مہربانیوں کو یاد کر رہے ہیں تو اسی دوران 21 اکتوبر 2020 کو فرانس کے دو شہروں مونٹ پیلیئر اور ٹولوس (Montpellier and Toulouse) کی سرکاری عمارتوں پر فرانسیسی طنزیہ اخبار چارلی ہیبڈو میں شائع ہونے والے رسول اللہ ﷺ کی توہین پر مبنی خاکوں کو کئی گھنٹوں تک دیکھایا گیا۔ اس واقع کے خلاف مسلم دنیا میں غم وغصے کی لہر دوڑ گئی ہے لیکن مسلم دنیا کے حکمران بے حس اور گونگے بنے ہوئے ہیں جیسے لاشیں ہوں جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ "تم میں سے کوئی شخص ایمان والا نہ ہو گا جب تک اس کے والد اور اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ اس کے دل میں میری محبت نہ ہو جائے"** (بخاری و مسلم)۔ اگرچہ مسلم دنیا کے حکمرانوں کی کمانڈ میں مشترکہ طور پر کئی ملین کی فوج ہے جو رسول اللہ ﷺ کی عزت کے دفاع میں اپنی جانیں نچھاور کرنے کے لیے تیار ہیں، لیکن ان حکمرانوں نے ایسا کوئی قابل ذکر قدم نہیں اٹھایا جس کے ذریعے مغربی ریاستوں کو مستقل طور پر ان کے شیطانی عزائم سے باز رکھا جا سکے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! اسلام کی حرمات کی مسلسل توہین کی جا رہی ہے اور کفار کو منہ توڑ جواب نہیں دیا جا رہا کیونکہ ہم پر ایسے حکمران مسلط ہیں جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے نافرمان ہیں۔ کفار ہمارے دین، ہمارے رسول ﷺ، ہماری حرمات، زندگیوں، زمینوں اور عزتوں کے خلاف مسلسل حملوں سے کبھی نہیں رکیں گے جب تک ہم اپنی ڈھال، خلافت، ایک بار پھر قائم نہیں کر لیتے جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی کرے گی۔ یہ خلافت ہی تھی جس نے عثمانی خلیفہ عبدالحمید دوئم کے دورِ حکمرانی میں فرانس اور برطانیہ دونوں کو رسول اللہ ﷺ کے خلاف توہین آمیز اسٹیج ڈرامہ چلانے سے روک دیا تھا جب خلیفہ عبدالحمید نے دونوں ریاستوں کے خلاف جہاد کا اعلان کرنے کی دھمکی دی۔ اور آج بھی یہ خلیفہ راشد ہی ہو گا جو ہماری افواج کے شیروں کو حرکت میں لائے گا جو موت کی صورت میں شہادت سے اتنی ہی محبت کرتے ہیں جتنی کفار موت سے خوف کھاتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **إِنَّمَا الإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَلَ كَانَ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرٌ وَإِنْ يَأْمُرْ بِغَيْرِهِ كَانَ عَلَيْهِ مِنْهُ "امام (خلیفہ) ڈھال ہے اس کے پیچھے مسلمان لڑتے ہیں (کافروں سے) اور اس کی وجہ سے لوگ بچتے ہیں تکلیف سے (ظالموں سے اور لٹیروں سے) پھر اگر وہ حکم کرے اللہ سے ڈرنے کا اور انصاف کرے تو اس کو ثواب ملے گا اور جو اس کے خلاف حکم دے تو اس پر وبال ہو گا"** (مسلم)۔

اے افواج پاکستان میں موجود مسلمانو! کیا آپ یہ نہیں چاہتے کہ رسول اللہ ﷺ کی شان کے دفاع میں خلیفہ راشد آپ کو سب سے پہلے حرکت میں لائے؟ تو آپ میں سے کون ہے جو سب سے پہلے خلافت کے قیام کے لیے نصرۃ فراہم کرے گا تاکہ خلافت ان کفار کو سبق سکھانے کے لیے آپ کو حکم دے اور کفار شیاطین کا پڑھایا سبق بھول جائیں؟ وہ کون سی خوش قسمت مسلم فوج ہو گی جو سب سے پہلے، ہمارے آقا اور آخری رسول ﷺ کی سنت پر چلتے ہوئے نبوت کے نقش قدم پر خلافت کو بحال کرے گی؟ جنت کے حصول کے لیے اپنی نصرۃ فراہم کریں تاکہ آپ کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ آخرت کے سب سے بڑے انعام جنت کے سب سے اعلیٰ درجے میں رسول اللہ ﷺ کی رفاقت عطا فرمائے، اور یہ وہ رفاقت ہے جس کا لطف آپ اس عارضی دنیا میں حاصل نہیں کر سکتے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس